حکومت پاکستان

ریونیو ڈویژن

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

☆☆☆☆

No. 1(79) R & S /2018 اسلام آباد، 24 اکتوبر، 2018

سرکلر نمبر 07 بابت 2018

(انکم ٹیکس)

موضوع: **2018 میں ایمنسٹی ایکٹس کے تحت ادا کیے گئے لیکن اظہار نامہ داخل نہ کیے گئے ٹیکس کی چھوٹ حاصل کرنے کے لیے طریقہ کار**

رضاکارانہ اظہار ملکی اثاثہ جات ایکٹ 2018 اور غیر ملکی اثاثہ جات (اظہار و وطن واپسی) ایکٹ، 2018 کی دفعات 5 اور 6 کے تحت مقررہ تاریخ تک اظہار کنندہ کی جانب سے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو اظہار نامہ جمع کرایا جانا مطلوب تھا۔ مذکورہ بالا ایکٹس کی دفعہ 6 کے تحت مقررہ تاریخ 30 جون، 2018 تھی۔ تاہم مذکورہ بالا دفعہ میں صدارتی آرڈیننس یعنی رضاکارانہ اظہار اثاثہ جات (ترمیمی) آرڈیننس، 2018 اور غیر ملکی اثاثہ جات (اظہار و وطن واپسی) ایکٹ، 2018 کے ذریعے ترمیم کی گئی اور مقررہ تاریخ میں 31 جولائی، 2018 تک توسیع کر دی گئی۔ کوئی بھی شخص جس نے مذکورہ بالا ایکٹس کے تحت ٹیکس ادا کیا اور مذکورہ بالا ایکٹس کی دفعات 5 اور 6 کے تحت مقررہ تاریخ تک فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے پاس اظہار نامہ جمع کرانے میں ناکام رہا، انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 کی دفعہ (2)116 کے تحت اپنے ٹیکس کیفیت ناموں میں مذکورہ بالا ایکٹس کے تحت ان اثاثہ جات کی چھوٹ حاصل نہیں کر سکتا جن کے ضمن میں ٹیکس جمع کرایا گیا کیونکہ وہ ایکٹس کی مذکورہ بالا دفعات کے تحت ایمنسٹی سکیموں سے استفادہ کرنے میں ناکام رہا۔

2۔ تاہم ایسے اشخاص ٹیکس سال 2018 کے لیے اپنے گوشواروں میں 2018 ٹیکس سال کے لیے اپنی ٹیکس ذمہ داری کے مقابل اس کے تسویہ کے ذریعے مذکورہ ٹیکس کی چھوٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ مذکورہ بالا ٹیکس چھوٹ حاصل کرنے کے لیے انہیں ادائیگی کی دفعہ کو **"5-رضاکارانہ اظہار ملکی اثاثہ جات ایکٹ 2018 -92034"** سے درج ذیل میں بدلنے کے لیے ایف بی آر کی جانب سے سرکلر نمبر 1(2)-SS(BDT)/18- CPR119196-R، مؤرخہ 05-10-2018 کے ذریعے مشتہر کردہ طریقہ کار کے مطابق اپنے CPRs کی تصحیح کے لیے ایف بی آر کے ویب پورٹل پر آن لائن درخواست کرنا ہو گی۔

(i) **" 147 – 9202- پیشگی انکم ٹیکس"** اگر ادائیگی 30 جون، 2018 سے قبل کی گئی ہو یا

(ii) **"137 – 9203- مسلمہ انکم ٹیکس"** اگر ادائیگی 30 جون، 2018 کے بعد کی گئی ہو۔

دستخط شدہ

(اعجاز حسین)

سیکریٹری (قواعد و ایس آر اوز)